بلال حسین نوشاہی ☆

مخطوطاتِ سیرت (فارسی)

مسعود جھنڈیر لائبریری میلسی

خالقِ کائنات نے انسانی تخلیق کے ساتھ ہی رشد و ہدایت کے لئے صحف کا لافانی سلسلہ شروع فرمادیا۔ ان الہامی کتب میں سے اکثر کا نام زمانے کی بے ثباتی کے باعث صفحۂ ہستی سے مٹ گیا۔ جبکہ معدودے چند الہامی کتب آج بھی تحریف کے باوجود منصۂ شہود پہ جلوہ افروز ہیں۔ کلام الٰہیہ کی آخری کڑی قرآن مجید ہے۔ جس کی حفاظت کا ذمہ یہ فرماکر!

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ O (القرآن)

ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

اللہ جل مجدہٗ نے ازخود اپنے ذمے لے لیا۔ یہی وجہ ہے کہ چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود یہ انقلابی صحیفہ آج بھی عین اسی صورت میں موجود ہے جیسے صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم پہ معبوث ہوا تھا۔ گردشِ ایام اس ابدی کتاب میں ایک نقطہ بلکہ زیر زبر کی تبدیلی کرنے کی جسارت نہیں کرسکی۔

قراء و حفاظ نے اس کو پتوں، کپڑوں، پتھروں اور اپنی لوحِ سینہ میں محفوظ کرلیا۔ جو آج تک سینہ بہ سینہ اور قلم بہ قلم تحریر ہوتا چلا آرہا ہے۔ اسی طور صاحب قرآن ہادی عالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کی ایک ایک جنبش، حرکت اور گوشے کو صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے قولی و فعلی اور تحریری طور پر آئندہ نسلوں تک بطریق احسن منتقل کیا۔ آقا ﷺ کی زبانِ مبارک سے ادا ہونے والی ہر بات کو کاتبین رسالت رضی اللہ عنہم نے محفوظ کرلیا۔ جس میں ہر طالبِ راہِ حق کے لئے شعبہ ہائے حیات

☆۔ اسسٹنٹ لائبریرین، مسعود جھنڈیر لائبریری میلسی،

مثلاً تعلیم و تربیت، عدل و انصاف، معاشرت و معاشیات، امورِ سیاست، جنگ و جدل و مذاکرات اور غیر مسلموں کے حقوق، غرض کہ عائلی زندگی سے لے کر اجتماعی زندگی تک رہنمائی موجود ہے اور ہر ایک کے لئے آپ ﷺ کی سیرت مینارۂ نور ہے۔ پھر اللہ کی خاص رحمت کہ انسان کو احسن التقویم میں پیدا فرمایا۔ مجسمۂ بشریت میں صاحب علم ہونا بہت بڑی سعادت ہے۔ اللہ رب العزت نے بغیر کسی قید کے سورۂ زُمر میں فرمایا!

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَ O (القرآن)

کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں؟

پھر وہ قادرِ مطلق قلم کو قوتِ تحریر بخشے اور سیرت النبی ﷺ جیسے مبارک عنوان پہ قلم اٹھانا اور آپ کے افعال و کردارِ مصطفوی ﷺ آئندہ نسلوں تک منتقل کرنا، ایک عظیم سعادت ہے۔ صحابۂ کرامؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، فقہاء آئمۂ مجتہدینؒ، علماءؒ، محدثینؒ اور سیرت نگاروں نے محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے شب و روز کو جس انداز میں تحریر کیا۔ اکابرین نے ہر دور میں اسے جان سے عزیز رکھا۔ گردشِ ایام ان سے یہ ورثہ نہ چھین سکی۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہم صدیوں قبل لکھی جانے والی سیرت کی کتابوں سے اسی طرح استفادہ کرتے ہیں جیسا کہ ماضی میں ہوتا چلا آیا ہے۔

اس علمی میراث کو محفوظ کرنے میں جھنڈیر برادران کا ذکر اس طور مناسب ہے کہ ان کی کاوش سے مملکت خداداد پاکستان کے ارباب علم و دانش اور محققین کو ایک قابل قدر کتاب خانہ میسر آیا۔ یہ کتاب خانہ گزشتہ ایک صدی سے تشنگانِ علم کی پیاس بجھا رہا ہے۔ اس کتاب خانے کا قدیمی نام ''سردار جھنڈیر لائبریری'' جبکہ بعد ازیں جدید نام ''مسعود جھنڈیر لائبریری'' رکھا گیا۔ جو کہ جھنڈیر برادران کے برادر اکبر میاں مسعود احمد جھنڈیر کے نام سے منسوب ہے۔ موصوف ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ہشت پہلو اس پیکرِ علم و عمل نے جس دل جمعی سے مذکورہ کتاب خانے کی آبیاری کی ہے وہ حیطۂ تحریر میں نہیں آسکتی۔ جبکہ ان کے برادرانِ خورد میاں محمود احمد، اور میاں غلام احمد جھنڈیر فراخدلی اور یکسوئی سے رفاقت نبھا رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔

یوں تو ”مسعود جھنڈیر لائبریری“ میں تفسیر، حدیث، سیرت، فقہ، تصوف، تاریخ، طب، فارسی، اردو اور عربی ادب سمیت متعدد موضوعات پہ ساڑھے تین ہزار نادر و نایاب مخطوطات موجود ہیں۔ راقم کو اپنے اس مضمون کی پہلی قسط میں سیرت النبی ﷺ پر فارسی مخطوطات کو متعارف کرانا مقصود ہے۔ مخطوطہ شناسی کے میدان میں کم علمی کی وجہ سے تذبذب ضرور ہے۔ تاہم ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں قلمی نسخوں کا یہ تعارف محض اس نیت سے سپردِ قلم ہے کہ زہے نصیب سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم پہ کام کرنے والے محققین اور اہل علم کو کوئی مواد میسر آجائے۔

حتی المقدور مخطوطات سے متعلق تمام معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ محققین کو کتاب خانے میں حصولِ کتاب کے لئے دقت نہ ہو۔ اہل علم بہر حال اہل علم ہوتے ہیں اور اہل نظر سے کوئی سقم نہاں نہیں رہتا، میں مضمون کی تیاری میں پائے جانے والے تمام اسقام کو رحمت للعالمین ﷺ کے دامن عفو و رحمت میں چھپا کر آپ تک پہنچانے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

﴿۱﴾ بهجة المباهج (فارسی)

مؤلف : ابو سعید الحسن بن الحسین السبز واریؒ

تاریخ : ۱۰۶۶ھ ق یوم الخمیس صفر

صفحات : ۵۲۸، سطور فی صفحہ ۲۰،

تقطیع : ۶×۱۱۔انچ، بخط نستعلیق اعلیٰ

نام کاتب : نظام محمد امین الشریفؒ،

آغاز: حمد بیحد و ثنائی بیحد آن خدای را کہ ایوان معلق آسمان بیافریدہ و برداشتہ ......

اختتام: والصلوۃ علی نبینا محمد و آلہ اجمعین الطیبین الطاہرین وسلم تسلیماً کثیراً،

فضائل و معجزات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہ بہت عمدہ نسخہ ہے کاتب نے پوری مہارت سے نستعلیق پختہ میں مخطوطے کو دیدہ زیب بنادیا ہے۔ ابتدائی صفحے پہ نقش و نگار سے مرصع لوح بنی ہوئی ہے۔

﴿۲﴾ تاریخ و سیرۃ حضرت خیر البشر ﷺ (منظوم فارسی)

از : (ناشناس) غالباً ثنائی،

تاریخ ونام کاتب: ندارد

صفحات : ۵۶، سطور فی صفحہ ۲۰

تقطیع : ساڑھے ۱۶انچ × ۱۰انچ، نستعلیق اعلیٰ،

آغاز:

ثنائی کہ سر دفتر نامہا است
خداوند لوح و قلم اسرا است

اختتام:

بفتح و ظفر شاہ دشمن گذار
بلشکر کہ خویش برگشت باز

بہت خوبصورت مذہب ومطلا اور نقش و نگار سے آراستہ اس نسخے کا ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔

﴿۳﴾ تاریخ غزوات و سیر النبی ﷺ (منظوم فارسی)

مؤلف : ندارد

تاریخ ونام کاتب: ندارد

صفحات : ۳۱۳، سطور فی صفحہ ۲۰،

تقطیع ساڑھے ۱۶انچ × ۱۰انچ، بخط نستعلیق اعلیٰ

آغاز: آغاز داستان فتح خیبر نمودن در ابتداء حمد و نعت و منقبت در بروی مستعان کشودن وامر فرمودن حضرت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم،

انجام:

بسی گوہر لفظ و معنی فشاند
کمیت قلم تا بانیجا رساند

یہ نسخہ ایک جلد میں دو حصوں پہ مشتمل ہے۔ اولین صفحات زر و جواہرات اور لاجورد کی روشنائی سے لوح زدہ ہیں۔ نسخے کا ہر صفحہ دو خطی جدول شدہ ہے۔ کاتب کا خط بہت عمدہ اور پختہ ہے۔

﴿۴﴾ جنگ نامہ محمد مصطفی ﷺ (فارسی)

از : ناشناس

تاریخ و نام کاتب: ندارد

صفحات : ۲۳۶

آغاز: آغاز جنگ نامہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چنین آوردہ اند کہ روزی سلطان الانبیاء بر تخت شریعت......

یہ نسخہ بخط نستعلیق تحریر ہے اور بارہویں صد ہجری کا معلوم ہوتا ہے۔ کتاب کے عنوانات کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے۔

﴿۵﴾ حبیب السیر (فارسی)

از : خواندمیر

تاریخ و نام کاتب: ندارد

صفحات : ۷۴۲، سطور فی صفحہ ۱۹،

تقطیع : ساڑھے ۷ انچ × ۱۰ انچ، بخط نستعلیق پختہ،

آغاز: و ابراہیم علیہ السلام در سالی و بت بمکہ......

اختتام: سپاس الٰہی بر اتمام این جزو میمنت انجام زبان، بیان می کشاید۔ مثنوی،

یہ نسخہ اول و آخر نامکمل ہے۔ بہت خوبصورت اور گراں ہے۔ عنوانات کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا ہے جبکہ ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔

﴿۶﴾ خلاصہ فہرست مدارج النبوۃ

از : حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

حواشی و مؤلف فہرست :سید حسین شاہ راجن پوریؒ

تاریخ کتابت و تالیف: آغاز یکم صفر المظفر ۱۲۱۱ھ

واتمام ۱۱ شوال ۱۳۱۲ھ

درمیانی عرصہ ۱ سال ۸ ماہ ۱۱ یوم

صفحات : ۵۲ سطور فی صفحہ ۱۷ اور کبھی ۱۸

تقطیع : ۱۰×۶ انچ بخط شکستہ

نام کاتب : ندارد

آغاز:ـ

وصلی اللہ علیٰ نور کزرشد نورہا پیدا
زمین از حکم او ساکن ملک در عشق او شیدا

اختتام: ـ

بدانکہ ولی کامل ہرگاہ زیادہ میگردد معرفت او بخدا
ثبات نصیب اوگردد و ظاہر می گردد بروی آثار نزد
وکز آن حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم،

اس نسخے کے عنوانات سرخ روشنائی سے نمایاں کیئے گئے ہیں۔

﴿۷﴾ سیرت رسول ﷺ (فارسی)

از : ناشناس

تاریخ ونام کاتب: ندارد

صفحات : ۱۰۲، سطور فی صفحہ ۲۱،

تقطیع : ساڑھے ۱۵×۹ انچ بخط نسخ،

آغاز: (اول سطر چھوڑ کر دوسری سطر سے)

اے آمنہؓ روز دوشنبہ پیغامبر آخرالزمان در رحم تو نازل شد......

اختتام: فرصت فرمان رسد ای بندہ با من ہزار عہد میکنی و می شکنی،

یہ نسخہ طرفین سے نامکمل اور ناقابل استفادہ ہے۔

بہت زیادہ کرم خوردہ ہے اس کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہو سکا ممکن ہے کوئی مخطوط شناس صاحبِ علم اس کتاب کا نام مصنف اور عہد بتا سکے تاہم ہم قاصر ہیں۔۔ درج بالا نام بھی ہم نے از خود تحریر کیا ہے۔

﴿۸﴾ سیرت مصطفی ﷺ (منظوم فارسی)

از : ناشناس

تاریخ و نام کاتب: ندارد

صفحات : ۷۱۶، سطور فی صفحہ ۲۳،

تقطیع : ۱۰×۱۴ انچ بخط نستعلیق،

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم در توحید باری تعالیٰ جل شانہ، عظیم سبحانہ، ؎

بنام خداوندی بسیار بخش
خرد بخش دین بخش دینار بخش

اختتام: ؎

زمہری کہ تاکہ درآمد زپاہ
فلک کرد خاکستر تیرہ جاہ

یہ نسخہ ناقص الاخر ہے۔ چہار کالمی فی صفحہ کے طور پر لکھا گیا ہے۔ عنوانات کو سنگ سرخ کی روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے۔

﴿۹﴾ سیرت النبی ﷺ (فارسی)

از : ناشناس

تاریخ و نام کاتب: ندارد

صفحات : ۱۲۶، سطور فی صفحہ ۱۵،

تقطیع : ساڑھے ۵×۹ انچ بخط نستعلیق مائل بہ شکستہ،

آغاز: شما قرار گیرند آنچہ من دانم شما ندانید کہ من امروز دولت خود را بزرگ کہ دانم......

اختتام: منافقان و دشمنان ہمہ غمگیر شدند واللہ اعلم بالصواب،

اس نسخے کے ابتدائی صفحات نامکمل ہیں۔

﴿۱۰﴾ سیرت الرسول ﷺ و اہلبیت اطہارؓ

از : ناشناس

تاریخ : ۱۰؍رجب ۱۲۷۰ھ

صفحات : ۲۰، سطور فی صفحہ ۸۱،

تقطیع : ساڑھے ۵×۹؍انچ بخط مائل بہ تعلیق،

نام کاتب : غلام فرید،

آغاز: بیان نیا اطہر و تاریخ ولادت باسعادت و ابتدائی نزول وحی و معراج و ہجرت از مکہ معظّمہ......

اختتام: ؎

نامہاء چہار دہ معصوم دریک بیت من
گفت خواہم تابماند باد کار اندر زمن
مصطفیٰ وسہ محمد مرتضیٰ وسہ علی
جعفر و موسیٰ وز ہر ایک حسین و دو حسن

یہ نسخہ خط عام میں لکھا گیا ہے آخر صفحہ کی پشت پہ کوئی اہم عبارت تھی جس کو مسخ کیا گیا ہے۔ تاہم غور سے دیکھنے سے تاریخ کا پتہ چلتا ہے، اور ایک جگہ پہ ''بقلم علی'' تحریر ہے، شاید مصنف کا نام ''علی'' ہو جبکہ آخر میں غلام فرید نام پہ کاتب کا احتمال ہوتا ہے۔ سوا وپر

درج کردیا ہے۔

﴿۱۱﴾ شواهد التقوية لتقوية اهل الفتوة (فارسی)

از : حضرت عبدالرحمٰن جامیؒ

تاریخ : ۲۰ جمادی ۷۷ ۱۰ھ

صفحات : ۱۶۷

تقطیع : ساڑھے ۵×۹/انچ بخط نستعلیق اعلیٰ،

نام کاتب : سید مصطفیٰ،

۱- آغاز : تصدیق بمضمون آن و آن مشتمل بر دوامر است......

۲- آغاز : الحکم جنود اللہ تعالیٰ فی الارض تا آخرش حکم بکسر اول بمعنی حکمتہاء درست گفتن و کردن و دانستن

اختتام: زخمخانہ وصل شان یک سفال مابخرعہ بستان چنان از خودش ...... منت خدائی راکہ شواہد النبوت اتمام باشد،

اس نسخے پہ شاید سلطنتی مہریں تھیں جن کو مسخ کیا گیا ہے۔ پہلا صفحہ لوح زدہ روشنائی سے مرصع اور مطلا و مذہب ہے۔ اس نسخے کے پہلے ورق کو بعد میں لف کیا گیا ہے۔ یہ نسخہ کسی زمانے میں شیخ بہادر کے قبضے میں بھی رہا ہے۔

﴿۱۲﴾ غزوات سيرة النبی ﷺ (فارسی)

مؤلف : ندارد

تاریخ و نام کاتب: نامعلوم

صفحات : ۲۴۷، سطور فی صفحہ ۲۰،

تقطیع : ساڑھے ۷×۱۱/انچ بخط نستعلیق اعلیٰ،

آغاز: ؎

بنام خداوند بسیار بخش
خرد بخش و دین بخش دینار بخش

اختتام: ؎

ہو رفیق روزی در حساب
پردا ختم زین سوال جواب

مذہب ومطلا ولاجورد کی روشنائیوں سے مرصع خوبصورت اور بہت عمدہ نسخہ ہے
ہر ایک صفحے پہ چہار کالمی اشعار تحریر ہیں۔

﴿۱۳﴾فضائل حضور سرور کائنات ﷺ و اھلبیت اطھارؓ (فارسی)

از : شہاب شمس عمرؒ دولت آبادی

تاریخ ونام کاتب: ندارد

صفحات : ۵۷، سطور فی صفحہ ۱۳،

تقطیع : ساڑھے ۵×۷/انچ بخط شکستہ،

آغاز: الحمدللہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ وحبیبہ محمد الہ و اصحابہ ......

اختتام: ازان الٰہی ساختندیااللہ کہ وقت نکال

اس نسخے کے ساتھ تین دیگر رسائل اور بھی ملفوف ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ کنزالملوک از حضرت گیسودراز ۱۲۶۴ھ
فضائل حضرت زین العابدینؒ،

۲۔ رسالہ جامی

۳۔ فرہنگ خواجہ حافظ شیرازیؒ

﴿۱۴﴾ **مدارج النبوت ﷺ** (فارسی)

از : حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

تاریخ کتابت: ۱۱۳۰ھ

سن جلوس : ۷ بزمانہ فرخ سیر بادشاہ غازی،

صفحات : ۱۲۹۲، سطور فی صفحہ ۲۵،

تقطیع : ساڑھے ۷×۱۰/ انچ بخط تعلیق،

آغاز: تشبیہ وجہ شریف بقطہ قمر و شقۃ قمر کہ بمعنی قطعہ و نصف......

اختتام: عادت دی مر سایہ کسانیکہ رامی بینند اور از اولیاء الی اید الابدین خومی، تمت الکتاب مدارج النبوت تصنیف قدوۃ المحققین شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

یہ نسخہ بہت اہم ہے اگرچہ اس کے ابتدائی چند اوراق نہیں ہیں۔ کیونکہ یہ نسخہ مصنف کے دستخطی پہلے مخطوطے سے براہ راست نقل کیا گیا ہے جو کہ کتاب کے آخر پر درج ذیل عبارت سے ظاہر ہے۔

نقل کردہ شدہ ایں کتاب کہ کتاب از دستخط شیخ عبدالحق بود
وکتاب دیگر کہ در درس شیخ گزشتن از خطِ حاشیہ نوشتن۔

﴿۱۵﴾ **مطالع الانوار فی ترجمۃ الآثار** (فارسی)

از : علامہ عفیف نور کاشانی

تاریخ : منگل ۳ ذی الحجہ (صرف یہی درج ہے)

صفحات : ۲۵۶، سطور فی صفحہ ۱۶

تقطیع : ساڑھے ۵ × ۹/ انچ بخط نستعلیق عمدہ

نام کاتب : عبدالکریم ولد عنایت،

آغاز: و فتح قبائل ایشان فصل سیزدھم در کیفیت......

اختتام: ؎

الٰہی بسیار ز تو خوانندہ را
عطا کن تو جنت نویسندہ را

اس نسخے کے اوراق چہار اطراف بریدہ ہیں۔ اوائل سے نامکمل بھی ہے البتہ کاتب کی گرفت خط پہ مضبوط ہے۔

﴿۱۶﴾ مطالع الانوار فی ترجمۃ الآثار

از : علامہ عفیف نور کاشانی

تاریخ کتابت: ۱۳۰۱ھ،

صفحات : ۲۲۷، سطور فی صفحہ ۱۶،

تقطیع : ساڑھے ۹ × ۱۱/ انچ بخط تعلیق مائل بہ شکستہ،

کاتب : گل حسن ولد میاں نور احمد ابن میاں قادر بخشؒ

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین ...... امابعد ضعیف ترین بندگان حضرت ربانی عفیف نور کاشانی تمیم اللہ تعالیٰ الی نیل الامانی......

اختتام: بپوش گر بخطاں رسی طعنہ مزن راکہ ہیچ نقش بشر خالی از خطا نبود تمام شد ہذا کتاب،
یہ نسخہ اکمل و مکمل ہے، صحتِ متن کے اعتبار سے بھی خوب ہے۔

﴿۱۷﴾ مطالع الانوار فی ترجمۃ الآثار (فارسی)

از : علامہ عفیف نور کاشانی

تاریخ کتابت: ۱۱۴۹ھ / ۱۹ جلوسی

صفحات : ۲۶۱، سطور فی صفحہ ۱۷،

تقطیع : ساڑھے ۶ × ۱۰/ انچ بخط نستعلیق خوب

نام کاتب: محمد حسین ولد ملا محمد عارفؒ

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین ...... ضعیف ترین بندگان حضرت ربانی

عفیف نور کاشانی بلغہ اللہ الی نیل الامانی چنین گوئید......

اختتام: حق سبحانہ و تعالیٰ ہمہ را از خواب غفلت بیدار کند بمنہ و کمال کرمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

ہر کہ خواند دعا طمع دارم
ز آنکہ من بندہ گنہ گارم

اس نسخے کو حضرت حیات بخش داماد شیخ دیوان محمد چوپڑہ ساکن گجرات نے مرتب کیا ہے۔ صحت متن اور کتابت بہت پختہ ہے۔

﴿۱۸﴾ معارج النبوۃ فی مدارج الفتوت (فارسی)

مؤلف : حضرت ملا معین واعظ کاشفی الہرویؒ

تاریخ کتابت: ۱۰۲۵ھ

صفحات : ۱۸۳۶، سطور فی صفحہ ۲۲،

تقطیع : ساڑھے ۷ × ۱۲ ؍ انچ بخط نستعلیق،

یہ نسخہ بہت عمدہ اور صحت متن کے لحاظ سے بہترین ہے۔ اس کا ہر صفحہ جدول شدہ ہے ابتدائی صفحہ پہ مذہب و مطلا و لاجورد کی روشنائیوں سے خوبصورت اور دیدزیب لوحیں بنی ہوئی ہیں۔ نہایت مضبوط اور خوبصورت جلد کی گئی ہے جلد بھی اپنی مثال آپ ہے۔ اس کا آغاز درج ذیل الفاظ سے ہوتا ہے۔

آغاز: حمدی کہ صحایف لطائف اطباق فلکی بنقوش تقریران موشح بود و ثنای کہ صفائح مدائح اوراق......

اختتام: ؎

ترا جون درحقیقت او مطیع است
مراہم در طریقت او شفیع است

﴿۱۹﴾ **معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ (فارسی)**

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفیؒ

تاریخ کتابت: ۱۱۳۰ھ

صفحات : ۱۰۱۷، سطور فی صفحہ ۲۵،

تقطیع : ساڑھے ۱۰ × ۱۴/ انچ بخط نستعلیق اعلیٰ،

نام کاتب : عبید اللہ ولد صوفی عبد الغنی بلدہ کابل

آغاز: ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وھیٔ لنا من

اختتام: ؎

قلم اینجا رسید ماندر کام
ختم شد والسلام والاکرام

﴿۲۰﴾ **معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ**

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ کتابت: ۲ شوال ۱۰۰۵ھ

صفحات : ۱۱۱۱ سطور فی صفحہ ۲۷،

تقطیع : ساڑھے ۱۰ × ۱۴/انچ بخط نستعلیق خوش

کاتب : خواجہ ابن قاضی جمال کوباموی

آغاز: ربنا اتنا من لدنک رحمۃ وھیٔ لنا من امرنا رشداً......

اختتام: ؎

من درویش را در ہر دو عالم
توہی مقصود و بس واللہ اعلم

بہت خوبصورت نسخہ ہے، اپنے دور کے مشہور خطاط کوباموی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ اول صفحات لوح منقش سے مزین ہیں۔ مطلا و مذہب ہے جواہرات اور قیمتی پتھروں کی

روشنائی استعمال کی گئی ہے۔ ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔ صحت متن کے اعتبار سے بہت اعلیٰ ہے۔

﴿۲۱﴾معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ (نصف الآخر کامل) (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ وکاتب: ندارد

صفحات : • ۵۸۶،

تقطیع : ۱۰ × ۱۴/ انچ بخط نستعلیق

آغاز: رکن سیوم درو قایعیٔ کہ از سال چہلم از مولود رسالت ﷺ ظہور پیوستہ تابوقت ہجرت......

۱-اختتام:۔

خداوندا کریما کرد گارا

توئی پروردگار می مدارا

یہ نسخہ بھی نہایت صحیح المتن ہے خطاطی کا بھی اعلیٰ نمونہ ہے۔ عنوانات سرخ روشنائی سے نمایاں کئے گئے ہیں۔ اس نسخے کا آخری صفحہ بعد میں لف کیا گیا ہے۔ جس پہ بقیہ اشعار مکمل کئے گئے ہیں۔ آخری صفحہ کے لحاظ سے اختتام یوں ہے،

۲۔اختتام: وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین الطیبین،

حق جان جہان است و جہان جملہ بدن

اندازاً یہ نسخہ بارھویں صدی ہجری کا ہے۔

﴿۲۲﴾ معارج النبوت فی مدارج الفتوۃ (فارسی)

از : ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ کتابت: یوم جمعہ ۲۴ صفر المظفر ۱۲۸۹ھ،

صفحات : ۱۰۱۰، سطور فی صفحہ ۲۱،

تقطیع : ۹× ۱۲/ انچ بخط نستعلیق اعلیٰ،

نام کاتب: محمد حسین ولد میرزا احمد لاری خوافی،

آغاز: تبشر و تکریم منطبق عیسیٰ و کلام کلیم مذکور بود وذکر اوصاف......

اختتام: ؎

ہر کہ خواند دعا طمع دارم

زکہ بندہ گناہ گارم

اس نسخہ کے ابتدائی چند صفحات نہیں ہیں، جبکہ یہ نسخہ امیر نصرابہ خان کی خواہش پہ نقل کیا گیا۔ بایں. وجہ خطاطی بہت خوبصورت ہے۔

﴿۲۳﴾معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ (نصف الآخر مکمل) (فارسی)

از : ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ کتابت: ندارد

صفحات : ۲۲۲، سطور فی صفحہ ۲۳

تقطیع : ۱۰ x ۱۴/۱ انچ بخط نستعلیق اعلیٰ وخوبصورت،

نام کاتب : محمد صادق ابن میرزا محمد الکاتب

آغاز: سیوم در و قایعی کہ از سال چہلم از مولود حضرت رسالت ﷺ بظہور پیوستہ تا بوقت ہجرت......

اختتام: وَاذیمکر بک الذین کفرو الیثبتوک او یخرجوک ویمکرون ویمکر اللہ واللہ خیر الماکرین

تمت رکن الثالث من ارکان الاربع العبد الکل

اس نسخہ کا صفحہ اول مذہب و مطلا ہے اور قیمتی پتھروں مثلاً لاجورد اور یاقوت وغیرہم کی روشنائی تیار کرکے نقش نگار بنائے گئے ہیں۔ جبکہ سرخ روشنائی سے عنوان نمایاں کئے گئے ہیں۔

﴿۲۴﴾ معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ (نصف الآخر مکمل) (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ کتابت: ندارد

صفحات : ۳۰۱، سطور فی صفحہ ۲۱

تقطیع : ساڑھے ۷ × ۱۰/ انچ بخط نسخ

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم رکن سیوم درد قایعی کہ از سال چہلم از مولود حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم بظہور پیوستہ تا بوقت ہجرت......

اختتام: ویمکر اللہ واللہ خیر الماکرین

معارج النبوۃ کا یہ نصف الآخر حصہ آخر میں نامکمل ہے۔

﴿۲۵﴾ معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ ونام کاتب: ندارد

صفحات : ۱۰۸۰، سطور فی صفحہ ۲۵ اور ۱۸،

تقطیع : ساڑھے ۷ × ۱۰/ انچ بخط نستعلیق عام

آغاز: ماراچہ عمل کہ چون توشاہی درسایہ خود دہد شاہی نام سلطان صاحب قرن می گوید

اختتام: ولیکن چنان شنیدم کہ بنوجارتہ می خواہند کہ بسر حالہ

اس مخطوطے کے آخری صفحات کرم خوردہ ہیں جبکہ مجموعی طور پر نسخہ نامکمل از طرفین ہے۔

﴿۲۶﴾ معارج النبوت فی مدارج الفتوۃ (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ : ندارد

صفحات : ۱۳۲۸، سطور فی صفحہ ۱۷

تقطیع : ۹ × ۱۲/ انچ بخط نسخ اعلیٰ

نام کاتب : مواحب اللہ ابن عبداللہ ابن کمال،

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رکن اول در بیان ایجاد نور محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم از حسین ایجاد خلقت نور تابوقت ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ......

اختتام: خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین

محتملاً یہ نسخہ گیارہویں صدی ہجری کا لگتا ہے۔

﴿۲۷﴾ معارج النبوت فی مدارج الفتوۃ (نصف الآخر) (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ کتابت: ۱۰۹۰ھ ۱۵ رجب المرجب

صفحات : ۹۷۵، سطور فی صفحہ ۱۹

تقطیع : ساڑھے ۵ × ۱۱ / انچ بخط نستعلیق اعلیٰ

نام کاتب : فتح محمد

آغاز: رکن سیوم در وقایعٔ کہ از سال چہلم از مولود حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم بظہور پیوستہ تا بوقت ہجرت آن حضرت ﷺ بمدینہ،

اختتام: بشفاعۃ یوم القیمۃ یاذوالجلال والاکرام برحمتک یاارحم الرحمین

اس نسخے کا ہر صفحہ جدول شدہ ہے اور صحت متن کے اعتبار سے خوب ہے جبکہ عنوانات کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے۔

﴿۲۸﴾ معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ : ۱۰۴۰ھ

صفحات : ۷۶۲ سطور فی صفحہ ۲۵

تقطیع : ساڑھے ۷ × ۱۰ / انچ بخط نستعلیق عام

نام کاتب : محمد قابلؒ

آغاز: رکن چہارم در ذکر ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از مکۂ متبرکہ بمدینہ ......

اختتام: وازیمکر بک الذین کفروالیثبتوک اویخرجوک ویمکرون ویمکر اللہ واللہ خیر الماکرین،
یہ نسخہ نصف الآخر مکمل ہے۔ ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔ اور مختلف روشنائیاں استعمال کی گئی ہیں۔

﴿۲۹﴾ قصہ معراج منقول از ریاض الناصحین

از : ناشناس

تاریخ : ۱۲ جمادی الآخر ۱۲۹۸ھ

صفحات : ۳۶ سطور فی صفحہ ۱۵

تقطیع : ساڑھے ۷×۱۰/انچ بخط نستعلیق مائل بہ شکستہ،

نام کاتب : خدابخش،

آغاز: فصل سیوم در بیان معراج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اختتام: ثواب پنجاہ نماز تراوامت تراکرامت کنم این بود قصہ معراج منقول از ریاض الناصحین،

اس مخطوطے کے ابتداء میں فارسی میں نعت شریف درج ہے جس کا مطلع ہے ؂

محمد کِش قلم چون نامور ساخت
زمیمش حلقہ ٔ طوق و کمرساخت

مقطع ؂

دوائ جان جامؔی دردشان
دلش ہموارہ غم پرودشان

اور آخری دو صفحات پہ بھی بزبان پنجابی اشعار درج ہیں، آغاز اشعار ؂

پتلا کپڑا مول نہ کیتا ھل کہ مول نہ کھادا
روٹی جنوان انجھانیازی اہ قوت نپدارہا

اختتام: ؎

شالارب محابي اسدی خط گنہ دیر ٹالے
صلی اللہ علیہ وسلم آل اصحابان نالے

﴿۳۰﴾ **معراج نامہ** (فارسی)

از : ناشناس

تاریخ ونام کاتب: ندارد

صفحات : ۲۷ سطور فی صفحہ ۱۳

تقطیع : ساڑھے ۵ × ۱۰ / انچ بخط نستعلیق پختہ،

آغاز: رسالت حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا در خبر است......

اختتام: منافقانِ اگر شک باشد خاک در دہان منافقان وکافران باد
تمام شد معراج نامہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
اس نسخے کا ہر صفحہ جدول شدہ بہ سرخ روشنائی ہے۔

﴿۳۱﴾ **مقدمہ معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ** (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ : پنج شنبہ سیز دھم ماہ شعبان ۱۲۳۶ھ

صفحات : ۱۷۲ سطور فی صفحہ ۲۳

تقطیع : ۹ × ۱۴ / انچ بخط نستعلیق

آغاز: در آشیانہ حدوث نگنجد یاوسط الجودی......

اختتام: یارب کفایدار توایمان آنکسی۔ لیس خط من بخواند
وبر من دعا کند اللھم اغفرلی ولا اللہ مطیع المومنین
جناب ڈاکٹر خضر نوشاہی کی رائے کے مطابق
کتابت بظاہر دسویں صدی ہجری کی معلوم ہوتی ہے۔ ترقیمہ میں کسی نے پہلی

تحریر مٹا کر نئی تاریخ ۱۲۳۶ھ کر دی ہے جو ہر صورت درست تسلیم نہیں کی جاسکتی۔

﴿۳۲﴾ مقدمہ معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ ونام کاتب: ندارد

صفحات : ۲۳۳ سطور فی صفحہ ۱۹

تقطیع : ساڑھے ۵ × ۱۰/ انچ بخط نستعلیق خوش

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ربنا اتنا من لدنک رحمۃ وھیٔ لنا من امرنا......

اختتام: تمت مقدمۃ الکتاب معارج النبوۃ ویتلوہا الارکان اربعہ بحمد للہ وتوفیقہ حامداً ومصلیاً

یہ مقدمہ بہت خوبصورت انداز میں لکھا ہے۔ عنوانات کو خوبصورتی سے نمایاں کیا گیا ہے۔

﴿۳۳﴾ معراج النبوۃ

از : ناشناس

تاریخ ونام کاتب: ندارد

صفحات : ۵۳۲ سطور فی صفحہ ۱۹

تقطیع : ساڑھے ۶ × ۱۰/ انچ بخط نستعلیق

آغاز: رکن اول از کتاب معراج النبوۃ در بیان نور باسرور حضرت رسالت ﷺ

اختتام: آن وقت کہ اوملت ابراہیم علیہ السلام داشت درعالم ہیچ کس برملت ابراہیم نبود بغیر از دی تمت ہذا آخر الرکن الثانی من الکتاب السیرہ ویلوہ الرکن الثالث،

﴿۳۴﴾ وفات نامہ حضرت احمد مجتبیٰ ﷺ

از : ناشناس

تاریخ : ندارد

صفحات : ۳۶ سطور فی صفحہ ۱۱

تقطیع : ۵×۷/انچ بخط نستعلیق

نام کاتب : سید اشرف قادری

آغاز: آودہ اند کہ روزی پیغمبر ﷺ......

اختتام: برسید عالم در مو بفرستد او را درگور عذاب جان کندن رسان سود و موجب بہشت گردد

اس نسخے کے تمام صفحات جدول شدہ ہیں کہیں کہیں کرم خوردہ بھی ہیں تاہم قابل استفادہ ہے۔

سلسلۂ تعلیماتِ ہادیٔ اعظم

از سید عزیز الرحمٰن

۱۔ تعمیرِ شخصیت و فلاحِ انسانیت صفحات ۶۰، قیمت ۳۰/روپے،

۲۔ موسیقی کی حقیقت مع چہل احادیث، صفحات ۴۰، قیمت ۲۵/روپے،

۳۔ استحکامِ پاکستان سیرتِ طیبہ کی روشنی میں صفحات ۶۰/ قیمت ۳۰روپے،

رنگین دیدہ زیب سرِورق کے ساتھ ایک مفید سلسلہ

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز